

قَتُوْرًا ۱۰۱ وَ لَقَدْ اَتَيْنَا مُوسٰی تِسْعَ اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ فَسَلَّ

اور بخیل واقع ہوا ہے ۵ اور بیشک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو نو روشن نشانیاں دیں تو آپ بنی اسرائیل سے

بَنیِّ اِسْرَءِیْل اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ اِنِّیْ

پوچھیے جب (موسیٰ علیہ السلام) ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا: میں تو یہی خیال کرتا ہوں کہ

لَا ظَنُّكَ بِمُوسٰی مَسْحُوْرًا ۱۰۲ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتُ مَا

اے موسیٰ! تم سحر زدہ ہو (تمہیں جادو کر دیا گیا ہے) ۵ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا: تو (دل سے) جانتا ہے کہ ان

اَنْزَلَ هُوَ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِصَآئِرٍ وَّ

نشانوں کو کسی اور نے نہیں اتارا مگر آسمانوں اور زمین کے رب نے عبرت و بصیرت بنا کر، اور میں تو یہی خیال کرتا ہوں

اِنِّیْ لَا ظَنُّكَ یَفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ۱۰۳ فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ

کہ اے فرعون! تو ہلاکت زدہ ہو (تو جلدی ہلاک ہوا چاہتا ہے) ۵ پھر (فرعون نے) ارادہ کیا کہ ان کو (یعنی موسیٰ علیہ السلام اور ان کی

مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِیْعًا ۱۰۴ وَ قُلْنَا

قوم کو) سرزمین (مصر) سے اکھاڑ کر پھینک دے پس ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا ۵ اور ہم

مِّنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنیِّ اِسْرَءِیْل اَسْكُنُوْا الْاَرْضَ فَاِذَا

نے اس کے بعد بنی اسرائیل سے فرمایا: تم اس ملک میں آباد ہو جاؤ پھر جب آخرت کا وعدہ

جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جُنَّا بِكُمْ لَفِیْفًا ۱۰۵ وَ بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ

آجائے گا (تو) ہم تم سب کو اکٹھا سمیٹ کر لے جائیں گے ۵ اور حق کے ساتھ ہی ہم نے اس (قرآن) کو اتارا ہے اور حق ہی

وَ بِالْحَقِّ نَزَّلْۢ مَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَ نَذِیْرًا ۱۰۶

کے ساتھ وہ اترا ہے، اور (اے حبیبِ مکرم!) ہم نے آپ کو خوشخبری سنانے والا اور ڈرسانے والا ہی بنا کر بھیجا ہے ۵

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَآهُ عَلٰی النَّاسِ عَلٰی مَكْتٍّ وَ نَزَّلْنٰهُ

اور قرآن کو ہم نے جدا جدا کر کے اتارا تاکہ آپ اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے رفتہ رفتہ (حالات اور مصالح